سوال

(29) کیا تحیۃ المسجد ہر وقت پڑھی جا سکتی ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے درمیان آج کل یہ مسئلہ کافی اختلافی شکل اختیار کر گیا ہے کہ تحیۃ المسجد پڑھنا لازمی ہے یا کہ نہیں ۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ اوقات نہی میں انہیں ادا نہ کیا جائے جیسا کہ طلوع آفتاب اور غروب آفتاب کے وقت بعض کہتے ہیں کہ اسے ہر وقت پڑھ سکتے ہیں ۔ آپ قرآن وسنت کی رو سے ہماری صحیح رہنمائی فرمائیں ۔ (محمد اسلم ، کھیوڑہ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلہ میں ہمارے نزدیک صحیح ترین بات یہ ہے کہ تحیۃ المسجد کسی وقت بھی ادا کر سکتے ہیں کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم عام ہے ۔ جیسا کہ سیدنا ابو قتادہ السلمیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ :

"عَنْ أَبِي قَتَادَةَ السَّلَمِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ،قَالَ : «إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ "

(مؤطا 1/162 بخاری 1/447 ۔ مسلم (714 ۔) ترمذی (316) شرح السنہ 2/365)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : جب بھی تم میں سے کوئی آدمی مسجد میں داخل ہو تو وہ بیٹھنے سے قبل دو رکعتیں ادا کرے ۔"

سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے صحیح مسلم میں مروی ہے کہ :

" عَنْ أَبِي قَتَادَةَ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ قَالَ : دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم جَالِسٌ بَيْنَ ظَهْرَانَيِ النَّاسِ ، قَالَ : فَجَلَسْتُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ] : « مَا مَنَعَكَ أَنْ تَرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ تَجْلِسَ ؟ » ، قَالَ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، رَأَيْتُكَ جَالِسًا ، وَالنَّاسُ جُلُوسٌ ، قَالَ : « فَإِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ ، فَلَا يَجْلِسْ حَتَّى يَرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ ". (صحیح مسلم 1/248 مسند احمد 5/305 (22095)

"میں مسجد میں داخل ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے درمیان بیٹھے ہوئے تھے میں بھی جا کر بیٹھ گیا ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : تجھے بیٹھنے سے قبل دو رکعتیں پڑھنے میں کیا چیز مانع ہوئی ؟ میں نے کہا اے اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے آپ کو اور لوگوں کو بیٹھے ہوئے دیکھا ۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : جب بھی تم سے کوئی شخص داخل ہو تو اتنی دیر تک نہ بیٹھے یہاں تک کہ دو رکعتیں ادا کر لے ۔"

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ان دو رکعتوں کی اہمیت بہت زیادہ ہے ۔ سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب دو رکعتیں پڑھے بغیر بیٹھ گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتیں نہ

پڑھنے کی وجہ پوچھی ۔ پھر عام حکم دیا کہ مسجد میں داخل ہونے والا شخص دو رکعتوں کی ادائیگی کے بغیر نہ بیٹھے ۔

ان دو رکعتوں کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ جمعہ والے دن دوران خطبہ کسی شخص کو بولنے کی اجازت نہیں جیسا کہ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"إِذا قُلتَ لِصاحِبِكَ : أَنصِت يَومَ الجُمعَةِ وَالإِمامُ يَخطُبُ فَقَد لَغَوتَ"

(مؤطا 1/103 ۔ مسلم (851) بخاری مع فتح 2/414 شرح السنۃ 4/258)

"جب تم نے جمعہ والے دن امام کے خطبہ کے دوران اپنے ساتھی سے کہا چپ ہو جاؤ تو تم نے بیکار بات کی ۔ "

لیکن دوران خطبہ اگر کوئی شخص بغیر دو رکعت ادا کیے بیٹھے تو اسے بھی اس دوران دو رکعت ادا کرنے کا حکم ہے جیسا کہ سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ :

"دخل رجل يوم الجمعة المسجد والنبي فقال له اصليت ؟ فقال لا قال : فصل ركعتين"

(بخاری 2/342 مسلم (875) احمد 389، 317، 316، 3/297، ترمذی (510)

"ایک آدمی جمعہ والے دن مسجد میں داخل ہوا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ ارشاد فرما رہے تھے ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہا کہ کیا تو نے نماز پڑھی ہے ؟ اس نے کہا نہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ۔ دو رکعتیں ادا کرو ۔ "

اور صحیح مسلم (785) میں ہے کہ سلیک غطفانی جمعہ والے دن اس وقت مسجد میں آئے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے تو وہ بیٹھ گئے ۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : جب بھی تم میں سے کوئی شخص جمعہ والے دن مسجد میں آئے اور امام خطبہ دے رہا ہو تو دو رکعتیں ہلکی سی ادا کر لے پھر بیٹھے ۔

ان احادیث صحیحہ صریحہ سے معلوم ہوا کہ جب بھی کوئی آدمی مسجد میں داخل ہو تو اسے دو رکعتیں پڑھے بغیر بیٹھنا نہیں چاہیے ۔

یہ دو رکعت اس لیے بھی پڑھنا ضروری ہے کہ یہ سبب والی نمازوں میں سے ہے جیسا کہ طواف کی نماز، سورج گرہن کی نماز، ایسی تمام نمازیں ممنوعہ اوقات میں بھی ادا کی جا سکتی ہیں جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کسوف کے متعلق فرمایا :

"إِنَّ الشَّمسَ وَالقَمَرَ آيَتانِ مِن آياتِ اللَّهِ"

"بے شک سورج اور چاند اللہ کی آیات میں سے دو آیتیں ہیں ۔ "

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

محدث فتویٰ